سنت نبویؐ اور جدید سائنس، حکیم محمد طارق محمود۔ ناشر: شعبہ تحقیق و تصنیف، دارالمطالعہ، بالمقابل جامع مسجد بازار والی، حاصل پور۔ صفحات: ۳۶۵۔ قیمت: ۱۷۵ روپے۔

طب نبویؐ طب میں ایک مکمل موضوع ہے جس پر اردو زبان میں بھی کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ قرآن و حدیث کا اصل موضوع عوارض جسمانی نہیں، عوارض روحانی اور توحید کی طرف انسان کی راہنمائی ہے۔ جو مسائل، انسان اپنی تحقیق اور جستجو سے خاطر خواہ طریق سے حل کر سکتا ہے، قرآن ان میں عموماً دخل اندازی نہیں کرتا۔ اس کتاب میں چھیاسی موضوعات کے تحت مختلف عوارض کے سلسلے میں آنحضرتؐ کے طرز عمل کو پیش کیا گیا ہے۔ دور جدید کے ماہرین کی آرا کی روشنی میں، ثابت ہوتا ہے کہ آپؐ کا طریقہ (سنت) نہایت درست اور برمحل ہوتا تھا۔ مولف نے اپنے ہی مریضوں کی شفایابی کے واقعات، نیز بزرگوں کے واقعات اور دوستوں سے سنے ہوئے واقعات بھی کتاب میں شامل کر دیے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب سنت نبویؐ، روز مرہ واقعات اور بزرگوں کے قصوں کا مجموعہ بن گئی ہے۔

جدید سائنس سے علم کیمیا، طبعیات، حیاتیات اور میڈیکل سائنس مراد لی جاتی ہے۔ مصنف نے آنحضرتؐ کے طرز عمل کی خوب وضاحت کی ہے، مثلاً مسواک سے لے کر قیلولہ اور آداب معاشرت تک کے لیے بہت سے راہنما اصول بیان کر دیے ہیں۔ بعض متعلقہ واقعات بھی درج کر دیے ہیں بلکہ جو واقعہ جہاں سے ملا، اسے شامل کتاب کر دیا ہے۔ کتاب کے موضوع کا تقاضا تھا کہ دور جدید میں جو تحقیقات سامنے آئی ہیں، ان کو ماخذات کے ساتھ درج کیا جاتا اور اس کے بعد اسلامی احکامات کی بالادستی ثابت کی جاتی۔ اس طرح کتاب میں زیادہ وضاحت اور معنویت پیدا ہوتی۔

آغاز میں شامل، کتاب کے سترہ تقریظ نگاروں میں کوئی بھی سائنسی شخصیت نہیں ہے۔ ٹھوس، جامع، جان دار اور نتیجہ خیز تحریریں مزید محنت کی طالب ہوتی ہیں۔ طب نبویؐ جیسے اہم موضوع پر قلم اٹھانے سے قبل جدید سائنسی علوم سے کماحقہ واقفیت ضروری ہے کیونکہ مستشرقین نکتہ چینی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ اس طرح کے موضوعات پر لکھنے والوں کو سنی سنائی باتوں کے بجائے صرف مستند ترین ماخذات ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ (محمد ایوب منیر)

دیار غزل، سید نظر زیدی۔ ناشر: صبح صادق پبلی کیشنز، لاہور۔ صفحات: ۲۰۰۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

سید نظر زیدی شاعروں اور ادیبوں کے اس قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں جس نے اپنی صلاحیتوں سے اسلامی انقلاب کی علم بردار قوتوں کے پیغام کو عام کرنے کا کام لیا ہے۔ انھوں نے ایک ایسے زمانے میں